تیرے دِین کی سرفرازی

(30-October-2025)

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

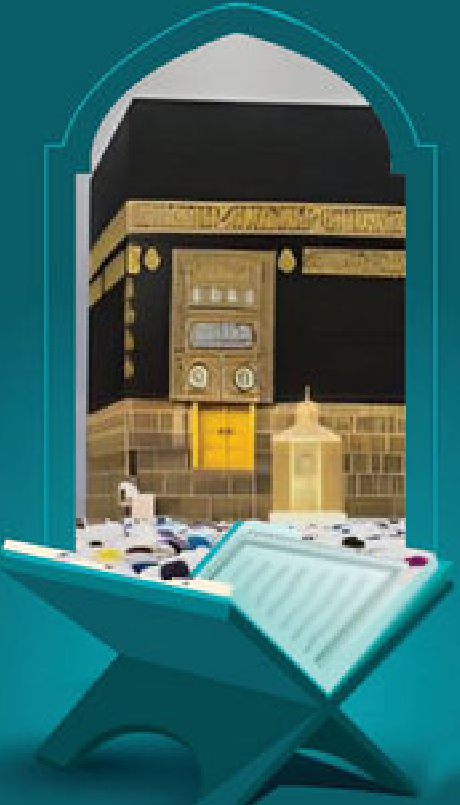

30 اکتوبر، 2025ء (07 جمادی الاوّل، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

تیرے دِیں کی سرفرازی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....ایک قافلے کی درد بھری داستان صفحہ: 4

✿.....غیبی انگور نصیب ہوئے صفحہ: 8

✿.....بہترین زندگی صفحہ: 14

✿.....راہِ خُدا میں سفر کی نرالی تاثیر صفحہ: 19

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: فرض حج کرو! بے شک اِس کا ثواب 20 غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھنا، اِس کے برابر ہے۔[1]

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر
سدا سلام کہو، عمر بھر دُرُود پڑھو
عَبث گُناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو
خُدا کی تم پہ ہو رحمت، اگر دُرُود پڑھو[2]

وضاحت: جہنّم کی آگ سے بچا کر جنّت میں داخل کروانے والے، احسان فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ساری عمر دُرُود و سلام کے نذرانے پیش کرتے رہو، اگر شامتِ اَعمال سے مشکلات کے شِکار و پریشان ہو تو دُرود پڑھو! اللہ پاک کی رحمت کے حق دار

1 ...فردوس الاخبار، جلد:1، صفحہ:339، حدیث:2484۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:57۔

ہو جاؤ گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں دِین کی خِدمت کرنے، قرآن و سُنّت کی تعلیمات اور اِسلامی اَخلاق و کردار اور ثقافت کو عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دُنیا بھر میں کامیابی کے ساتھ خِدمتِ دِین کا کام جاری ہے۔ دعوتِ اسلامی کی **مرکزی مجلسِ شُوریٰ** کی جانِب سے **ماہِ نومبر** کو **ماہِ قافلہ** کے طَور پر منانے کا اِعلان کیا گیا ہے۔

چند عاشقانِ رسول مِل کر **دارُالسُّنَّۃ** سے سَمت لے کر باقاعِدہ طے شُدہ طریقۂ کار کے مطابق گاؤں گاؤں، شہر شہر، مسجد مسجد پہنچتے ہیں، عِلْمِ دِین سیکھتے سکھاتے ہیں، نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں، خُوب خُوب مسجد بھرو تحریک چلاتے اور خِدمتِ دِین کی سَعادت پاتے ہیں، **اسے قافلہ کہا جاتا ہے۔** قافلہ خِدمتِ دِین اور تبلیغِ دِین کا بہترین ذریعہ ہے۔ دُنیا

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

بھر میں دِینی تعلیمات عام کرنے اور دِلوں میں محبّتِ دِین اُتارنے کا کامیاب تَرِین ذریعہ قافلہ ہی ہے۔

دعوتِ اسلامی نے اگرچہ ایک مُنَظَّم طریقے سے قافلوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے، البتہ! قافلوں کا سلسلہ شروع سے ہی چلتا آرہا ہے ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی قافلے روانہ فرمائے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم بھی قافلوں میں سَفَر فرمایا کرتے تھے اور ❁ اس کے بعد عُلَمائے کرام، اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم نے بھی اس سلسلے کو باقی رکھا ہے۔ آیئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ایک قافلے کی دَرْد بھری داستان سُنتے ہیں:

ایک قافلے کی دَرْد بھری داستان

بَنُولِحْیَان عرب کا ایک غیر مُسْلِم قبیلہ تھا۔ ایک مرتبہ اِس قبیلے کے کچھ لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، محض مُنافقت کے طَور پر کہنے لگے: ہم دِینِ اسلام سیکھنا چاہتے ہیں، آپ سے درخواست ہے کہ کچھ صحابۂ کرام (رَضِیَ اللہُ عنہم) کو ہمارے ساتھ روانہ فرما دیجیے! تاکہ وہ ہمیں دِین سکھائیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی درخواست قبول فرمائی اور 6، 7 یا 10 صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا ایک قافلہ ان کے ساتھ روانہ فرما دیا۔ حضرت عاصِم یا حضرت مَرثَد رَضِیَ اللہُ عنہما کو اس قافلے کا امیر مقرّر کیا گیا۔

ان صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے مدینے کی عجوہ کھجوریں ساتھ رکھیں۔ **روایات میں ہے:** راستے میں یہ حضرات کھجوریں کھا کر ہی گزارہ فرماتے رہے۔ جب یہ مبارک قافلہ دِین کی تعلیمات عام کرنے کے مقصد کے تحت رَجِیع نامی مقام پر پہنچا تو بَنُولِحْیَان قبیلے والوں نے غدّاری کر دی۔

ان کا پہلے سے ہی خفیہ منصوبہ تھا، اِس مقام پر 100، 200 کے قریب لوگ پہلے سے جمع تھے، چنانچہ انہوں نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو گھیرے میں لے لیا اور ان پر تیر برسانے شروع کر دیئے! اِس حملے میں 7 صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم شہید ہوئے۔ حضرت عاصم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو اِس قافلے کے امیر تھے، آپ بھی شہید ہو گئے۔ 3 صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ❁ حضرت خُبَیْب ❁ حضرت زید ❁ اور حضرت عبد اللہ بن طارِق رَضِیَ اللّٰہُ عنہم قید ہو گئے۔[1]

حضرت عاصِم کی غیب سے حفاظت

پیارے اسلامی بھائیو! اس موقع پر ایک بہت اِیْمان افروز واقعہ بھی پیش آیا، آپ دیکھیے کہ جو دِین کی خِدمت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں، اللہ پاک اُن کو کیسی عظمت عطا فرماتا ہے۔ **روایت ہے:** حضرت عاصِم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دُعا کی تھی: **یا اللہ پاک! ایسی توفیق عطا فرما کہ نہ میں کسی مُشْرِک کو ہاتھ لگاؤں، نہ کوئی مشرِک مجھے ہاتھ لگائے۔**

چنانچہ جب آپ شہید ہو گئے تو غیر مسلموں نے چاہا کہ آپ کا سَر مبارَک جسم سے الگ کر لیا جائے مگر قربان جایئے! اللہ پاک نے آپ کی غیب سے حفاظت یُوں فرمائی کہ اچانک بہت ساری شہد کی مکھیاں آ گئیں۔ اُن مکھیوں نے آپ کو گھیر لیا۔ اِس طرح مشرکین آپ کو ہاتھ لگانے سے دُور رہے۔[2]

ربّ کے دَر پر جُھکیں، اِلْتِجائیں کریں ... بابِ رحمت کُھلیں، قافلے میں چلو!
غیبی اِمداد ہو، گھر بھی آباد ہو ... لُطفِ حق دیکھ لیں، قافلے میں چلو![3]

---

1 ...شرح زرقانی مع مواہب اللدنیہ، کتاب المغازی، بعث الرجیع، جلد:2، صفحہ:477-479 ملخصًا۔
2 ...شرح زرقانی مع مواہب اللدنیہ، کتاب المغازی، بعث الرجیع، جلد:2، صفحہ:494-495 ملخصًا۔
3 ...شرح زرقانی مع مواہب اللدنیہ، کتاب المغازی، بعث الرجیع، جلد:2، صفحہ:494-495 ملخصًا۔

حضرت خُبَیب رَضِیَ اللہُ عنہ کی تَہَجُّد گزاری

پیارے اسلامی بھائیو! باقی جو تین صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم تھے، جنہیں ان کافِروں نے گرفتار کر لیا تھا۔ اِن تینوں کو انہوں نے اَہْلِ مکّہ کے حوالے کر دیا۔ اَہْلِ مکّہ نے انہیں کچھ دِن قید میں رکھا، پھر دردناک طریقے سے شہید کرڈالا۔

اِن میں حضرت خُبَیب رَضِیَ اللہُ عنہ کا واقعہ بہت اِیْمان افروز ہے۔ آپ مکّہ مکرمہ کے ایک گھر میں قید تھے۔ روایات میں ہے: حضرت خُبَیب رَضِیَ اللہُ عنہ اس قید کی حالت میں بھی روزانہ تَہَجُّد کے وقت بلند آواز سے تِلاوت فرمایا کرتے۔ آپ کی پُر سوز تِلاوت سُن کر مکّے کی عورتیں جمع ہو جاتیں اور قرآن سُن سُن کر روتی رہا کرتی تھیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی شان ہے...!! وہ عظیمُ الشّان قافلے کے مُسَافِر جن کا استقبال تیروں اور تلواروں سے کیا گیا، جن کے ساتھیوں کو شہید کر کے انہیں قید کر لیا گیا، گویا آپ قید کی حالت میں بھی اپنا جدول (یعنی زندگی کا معمول مبارک) بھرپور طریقے سے چلا رہے تھے، روزانہ تَہَجُّد کا اہتمام فرماتے اور خُوب تِلاوت فرمایا کرتے تھے۔

تَہَجُّد کے فضائل

کاش! ہمیں بھی سَعَادت ملے، ہم تو قید میں بھی نہیں ہیں، آزاد ہیں، کاش! تَہَجُّد پڑھنے والے بن جائیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ﳓ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:74)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور رات کے کچھ حصے میں تَہَجُّد پڑھو یہ خاص تمہارے لیے زیادہ ہے۔

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 671و672 ملتقطاً۔

❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔[1]

❁ **ایک روایت میں ہے:** جو بندہ رات کو اُٹھ کر وُضو کرتا ہے، اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو جو اپنے نَفس کو مجھ سے سوال کرنے پر مائل کرتا ہے یہ بندہ مجھ سے جو کچھ مانگے گا، اسے عطا کر دیا جائے گا۔[2]

❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دن تمام لوگ ایک ہی جگہ اکٹھے ہوں گے پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کے پہلو بستروں سے جُدا رہتے تھے؟ پھر وہ لوگ کھڑے ہوں گے اور وہ تعداد میں بہت کم ہوں گے اور بغیر حساب جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر تمام لوگوں سے حساب شروع ہو گا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! رات کی نماز (مثلاً تہجُّد پڑھنے) کے کیسے عظیم فضائل ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ تہجُّد جنّت میں لے جانے والی ❁ برکت دِلانے والی ❁ رَبِّ کریم کی رِضا دلانے والی نماز ہے۔

تہجُّد گزار بننے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم قافلوں کے مُسافِر بن جائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قافلے کے جدوَل میں ❁ نمازِ تہجُّد ❁ نمازِ اشراق چاشت ❁ اَوّابین ❁ اور نمازِ توبہ بھی شامِل ہے۔ لہٰذا قافلوں کے مُسافِر بنئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تہجُّد گزار بننے کی توفیق

---

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، صفحہ:424، حدیث:1163۔

2 ... ابن حبان، کتاب الطہارۃ، باب ذکر البیان بان... الخ، صفحہ:385-386، حدیث:1052 ملتقطاً۔

3 ... شعب الایمان، باب فی الصلوات، تحسین الصلاۃ... الخ، جلد:3، صفحہ:169، حدیث:3244۔

بھی نصیب ہو جائے گی۔

غیبی انگور نصیب ہوئے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مکّہ مکرمہ میں غیر مُسْلِموں کے ہاں قیدی تھے۔ آپ کو قید کرنے والوں میں سے کسی نے آپ سے پُوچھا: اے خبیب! کسی چیز کی ضرورت ہے؟

اب صحابیِٔ رسول کے پیارے پیارے جذبات سنئیے! فرمایا: ہاں! مجھے اُن جانوروں کا گوشت مت کھلانا جو غیرُ اللہ کے نام پر ذبح کئے گئے ہوں اور جب مکّہ والے مجھے شہید کرنے لگیں تو اس سے پہلے مجھے خبر دے دینا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسے پیارے جذبات ہیں۔ حالتِ قید میں بھی آپ کو حلال کھانے کی فِکْر ہے کہ یہ مکّہ والے غیر مُسْلِم ہیں، کہیں یہ مجھے حرام گوشت نہ کھلا دیں، لہٰذا آپ نے درخواست دِی کہ مجھے حرام گوشت نہ کھلایا جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! وہ کافِر تھے۔ وہاں حلال گوشت کہاں مُیسر آسکتا تھا، ظاہِر ہے تھے ہی غیر مسلم تو اِسلامی طریقے سے جانور ذبح کیسے کر سکتے تھے۔ اللہ پاک نے حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو رِزْقِ حلال کیسے پہنچایا، سنئیے! حارِث جس کے ہاں آپ قید تھے، اُس کی بیٹی کا کہنا ہے: میں نے خُبَیب سے بہتر قیدی کبھی نہیں دیکھا، ایک دِن میں نے دَرْوازے سے جھانک کر دیکھا، آپ کے ہاتھ میں انسانی سَر جتنا بڑا انگوروں کا گچھا تھا۔ آپ انگور کھا رہے تھے، اُن دِنوں میں مکّہ میں انگور نہیں پائے جاتے تھے۔(2)

---

1 ... شرح زرقانی مع مواہب اللدنیہ، کتاب المغازی، بعث الرجیع، جلد:2، صفحہ:483 ملتقطاً۔
2 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب سرایاہ... الخ، الباب الخامس عشر... الخ، جلد:6، صفحہ:43 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دِین کی خِدمت کے لیے خُود کو وقف کرنے والوں، اس عظیم ترِین قافلے میں سَفَر کرنے والوں پر اللہ پاک کی کرم نوازی دیکھیے! رَبّ کریم انہیں غیب سے رِزْق عطا فرمارہا تھا۔

قافلے والوں پر کرم ہو گیا

یہ تو صحابۂ کرام کا عظیم ترِین قافلہ تھا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے صدقے آج بھی جو عاشقانِ رسول قافلوں کے مُسَافِر بنتے ہیں، اللہ پاک کے فضل سے اُن پر بھی کرم ہو جاتے ہیں۔ مدینۃ الْاَوْلیا ملتان (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی تھے۔ بیچارے بے روز گار تھے۔ نَوکری وغیرہ کے لیے کئی جگہ اپلائی کر چکے تھے مگر ناکامی کے سِوا کچھ ہاتھ نہیں آیا تھا۔ ایک مرتبہ ان کی مُلاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، اسلامی بھائی نے انہیں قافلے میں سَفَر کی ترغیب دِلائی۔ ان کا ذہن بن گیا اور سچّے دِل سے نام لکھوا دیا۔ کہتے ہیں: ابھی قافلے میں سَفَر کی نِیّت ہی کی تھی کہ ایک کمپنی کی جانِب سے نَوکری کی آفر آ گئی، چنانچہ میں نے انٹرویو دیا، پھر قافلے کا مُسَافِر بن گیا۔ ابھی قافلے میں آئے ہوئے دو ہی دِن گزرے تھے کہ کمپنی کی طرف سے خبر ملی: آپ انٹرویو میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ یُوں اَلحمدُ لِلّٰہ! قافلے کی برکت سے مجھے روزگار مِل گیا۔[1]

نوکری چاہئے، آئیے! آئیے! — قافلے میں چلیں، قافلے میں چلو!
تنگدستی مٹے، دور آفت ہٹے! — لینے کو بَرَکتیں، قافلے میں چلو!
ہے نبی کی نظر قافلے والوں پر — آؤ! سارے چلیں قافلے میں چلو![2]

1 ...عجیب الخلقت بچی، صفحہ: 13-14 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 671-675 ملتقطاً۔

حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شہادت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو قید میں تھے، آخر مکّے والوں نے آپ کو شہید کرڈالنے کا فیصلہ کرلیا۔ چنانچہ آپ کو یہاں سے مقامِ تَنْعیم پر لے جایا گیا۔ مکّہ کے لوگ چونکہ آپ کے اَخلاق سے بہت متاثر تھے، چنانچہ مکّے کے بہت سارے لوگ، کیا بچے، کیا خواتین سب آپ کے پیچھے پیچھے تَنْعیم کے مقام پر پہنچے۔ لوگوں کا ایک بڑا مجمع تھا۔ حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: مجھے بَس 2 رکعتیں پڑھ لینے دو...!!

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے شہادت کے وقت 2 رکعتیں پڑھنے کی سُنّت قائِم کی۔ (1)

نماز پڑھ لینے کے بعد حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو زنجیروں سے باندھ دیا گیا۔ اس وقت مکّے والے کہنے لگے: اِسْلام سے پِھر جاؤ! تمہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ آپ نے جذبۂ اِیْمانی سے لبریز ہو کر فرمایا: **زمین پر جو کچھ ہے، اگر سب کچھ مجھے دے دیا جائے، میں تب بھی اِسْلام سے نہیں پِھروں گا۔**

غیر مُسْلِم بولے: کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ اِس وقت تمہاری جگہ تمہارے نبی مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہوتے اور تم آرام سے اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ ہوتے؟ فرمایا: خُدا کی قسم! میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میرے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایک کانٹا بھی چُبھے اور میں آرام سے بیٹھا رہوں۔ غیر مسلموں نے دوبارہ کہا: اے خُبَیب! اِسْلام سے پِھر جاؤ! ورنہ ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔ فرمایا: جان کا نذرانہ تو بہت کم ہے (اسلام کے لیے تو اس

---

1 ...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ الرجیع، صفحہ: 1026، حدیث: 4086۔

بھی بڑی قربانیاں پیش کرنی چاہیے)۔

کروں تیرے نام پہ جاں فِدا، نہ بس ایک جاں، دوجہاں فِدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا، کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اب حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مجمع پر نظر دوڑائی، وہاں سب غیر مسلم ہی تھے، آپ نے اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا: یا اللہ پاک! یہاں تو مجھے سب دُشمن ہی نظر آرہے ہیں، ان میں سے کوئی بھی محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور میر اسلام نہیں پہنچائے گا۔ اے مالِکِ کریم! تُو ہی میر اسلام مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور پہنچادے۔

حضرت اُسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: عین اسی وقت پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینہ منورہ میں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے درمیان تشریف فرما تھے، حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام حاضِر ہوئے اور حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا سلام پہنچادیا۔

اب مکّے والوں نے حضرت خُبَیب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دردناک طریقے سے شہید کر دیا۔ آپ زخموں سے نڈھال ہوکر زمین پر گِرے، چہرۂ پاک قبلے کی طرف ہو گیا اور رُوح پرواز کر گئی۔ مکّے والوں نے بار بار آپ کا چہرہ قبلے سے ہٹانا چاہا مگر آپ کا چہرہ قبلے کی طرف ہی رہا۔[2]

امیں ہیں یہ قرآن و دِینِ خُدا کے — مَدارِ ہُدیٰ اعتبارِ صحابہ
نمایاں ہیں اِسلام کے گلستاں میں — ہر اِک گُل پہ رنگِ بہارِ صحابہ
یہ مُہریں ہیں فرمانِ خَتمُ الرُّسُل کی — ہے دِینِ خُدا شاہکارِ صحابہ

---

1 … حدائقِ بخشش، صفحہ: 109۔

2 … سبل الہدیٰ، جماع ابواب سرایاہ … الخ، الباب الخامس عشر … الخ، جلد: 6، صفحہ: 43-45 ملتقطاً۔

میری زندگی کا مقصد تیرے دِیں کی سرفرازی

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک عظیم تَرِین قافلے کی دَرْد بھری داستان ہم نے سُنی، اس سے ایک بات تو یہ معلوم ہوئی کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم بھی دِین کی خِدْمت کے لیے قافلوں میں سَفَر فرمایا کرتے تھے۔ ❁ یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو بعض دفعہ اِن قافلوں میں بہت مشقتیں بھی اُٹھانی پڑ جایا کرتی تھیں۔ آج جب ہم قافلوں کے مُسَافِر بنتے ہیں تو لوگ بڑی عزّتوں سے نوازتے ہیں، بعض دفعہ تو قافلے والوں کے لیے کھانوں کے انتظامات بھی ہوتے ہیں، لوگ قافلے والوں سے دُعائیں کراتے ہیں۔

مگر قربان جایئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم راہِ دِین کے مُسَافِر بنتے تو ان کا استقبال تیروں اور تلواروں سے ہوتا تھا، یہ خوش نصیب راہِ دِین کے مُسَافِر بنتے اور اپنی جانیں قربان کیا کرتے، اِس کے باوُجُود یہی کہتے تھے کہ یہ ایک جان تھی، دِین کی خاطِر اتنا سا نذرانہ بہت کم ہے۔ گویا صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے یہ جذبات تھے کہ

میری زندگی کا مقصد تیرے دِیں کی سرفرازی | میں اسی لیے مسلماں، میں اسی لیے نمازی

پیارے اسلامی بھائیو! اب ہم ذرا غور کریں؛ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے تو اس دِین کی خاطِر جانیں تک قربان کیں...!! ہم نے کیا کِیا؟ ہم آج تک دِین کو کیا دے پائے ہیں؟ ❁ جانیں ہم سے نہیں مانگی جاتیں ❁ بڑی بڑی قربانیاں ہم سے نہیں مانگی جاتیں ❁ صِرْف ایک وَقت ہے، وہ بھی ہم دِین کے لیے نہیں دیتے۔ کاش! صحیح معنوں میں دِین کے خِدْمت گار بن جائیں۔

غیبی مدد پانے کا نسخہ

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰہَ یَنۡصُرۡکُمۡ (پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد:7)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

دوسرے مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَیَنۡصُرَنَّ اللّٰہُ مَنۡ یَّنۡصُرُہٗ ؕ (پارہ:17، سورۂ حج:40)

ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور بیشک اللہ اس کی ضَرور مدد فرمائے گا، جو اُس کے دین کی مدد کرے گا۔

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی اُمّید بھری آیات ہیں۔ اللہ پاک نے یہ نہیں فرمایا کہ تمہاری مدد کس مُعَاملے میں کی جائے گی۔ مطلقاً فرمایا: تم دِین کے خادِم بن جاؤ! اللہ پاک تمہاری مدد فرمائے گا۔ پَس جو بھی مشکل ہو، جو بھی پریشانی ہو ❁ بے روز گاری ہے ❁ پریشان حالی ہے ❁ تنگدستی ہے ❁ بیماری ہے ❁ اَمّی جان بیمار ہیں یا اَبُّو جان ہسپتال میں ہیں ❁ قبر و آخرت کے معاملات کا خوف ہے ❁ یا جنّت کی طلب ہے۔ غرض؛ کوئی جائِز خواہش ہو، کوئی مشکل ہو، دِین کے خادِم بن جائیے! اللہ پاک غیب سے مدد فرمادے گا۔

19 سال پُرانا مرض ٹھیک ہوگیا

کراچی (سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، کہتے ہیں: میں تقریباً 19 سال سے سانس کے مرض میں مبتلا تھا۔ مجھے بہت پریشانی لاحق تھی۔ بہت مرتبہ تو تکلیف کی بہت شِدَّت ہوتی تھی۔ ہر وقت اسی فِکْر میں رہتا تھا کہ مجھے آرام کیسے ملے گا۔ آخر ایک

مرتبہ دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلے کا مُسَافِر بنا۔ قافلے کی برکت سے مجھے بہت سارا عِلْمِ دین سیکھنا نصیب ہوا، اِس کے ساتھ ساتھ یہ برکت بھی ملی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 19 سال پُرانا مرض ٹھیک ہو گیا۔[1]

گرچہ بیماریاں، ہوں کہیں پتھریاں
پاؤ گے صحّتیں، قافلے میں چلو!
دُور ہوں گے اَلَم ہو گا ربّ کا کرم
غم کے مارے سُنیں، قافلے میں چلو!
ماں جو بیمار ہو، یا وہ ناچار ہو
رنج و غم مَت کریں، قافلے میں چلو![2]

بہترین زندگی

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ خِدْمتِ دِین کی برکات ہیں۔ مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: زندگی ہر شخص کی گزرتی ہے، بہترین زندگی وہ ہے جو اللہ پاک کے لیے وقف ہو جائے۔[3]

کاش! ہم اپنے آپ کو دِین کا مستقل خادِم بنا دیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت میں بھی بیڑا پار ہو جائے گا۔

اَصْحابِ صفہ اور دِین کی خِدْمت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اپنے بزرگوں کی زندگیاں دیکھیں تو پتا چلتا ہے کہ انہوں نے اپنی زندگیاں خِدْمتِ دِین کے لیے وقف کر رکھی تھیں۔ سب سے پہلے تو اَصْحابِ صُفہ ہی کو دیکھئے! وہ اَوَّلِین صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جو مسجدِ نبوی شریف میں صُفَّہ نامی جگہ پر قیام کرتے

1 ...مفلوج کی شفایابی کا راز، صفحہ: 11-12 ملخصاً۔
2 ...مفلوج کی شفایابی کا راز، صفحہ: 11-12 ملخصاً۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 673۔

تھے۔ ان خوش نصیب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے اپنے آپ کو خِدمتِ دین کے لیے وقف کر رکھا تھا ❁ انہوں نے اپنا کوئی گھر نہیں بنایا تھا ❁ لباس صِرْف اتنا ہوتا کہ بَس سَتْر ہی مشکل سے چُھپ سکتا تھا ❁ کئی کئی دِن بھوکے رہ کر گزر جایا کرتے تھے ❁ بعض اَوْقات تو ایسی حالت ہوتی کہ بھوک کے سبب چلنا دُشوار ہوتا، بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بیہوش ہو کر گِر جایا کرتے تھے۔ اِن مشقتوں کے باوُجود یہ حضرات عالی وقار، دِین سیکھنے اور سکھانے میں مَصْرُوف رہتے تھے۔ ان کی شان میں قرآنی آیات نازِل ہوئیں، اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ (پارہ:7، سورۂ انعام:52)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اوران لوگوں کو دُور نہ کرو جو صبح و شام اپنے ربّ کو اُس کی رضا چاہتے ہوئے پکارتے ہیں۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ خوش نصیب، نیک دل مسلمان جو صبح شام اللہ پاک کو پکارتے، عبادت کرتے ہیں، صرف و صرف اللہ پاک کی رضا کے طلب گار رہتے ہیں، اُنہیں اپنے سے دُور مت فرمائیے۔ (1)

ایک مقام پر فرمایا: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ان اَصْحابِ صفہ سے فرمادیجیے!

سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَۙ (پارہ:7، سورۂ انعام:54)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم پر سلام تمہارے ربّ نے اپنے ذِمّۂ کرم پر رحمت لازِم کرلی ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان والے ہیں، اللہ پاک انہیں سلامتی کی دُعائیں دینے کا حکم فرماتا ہے اور خوشخبری سُناتا ہے کہ اللہ پاک نے تمہارے لیے رحمت اپنے ذِمّۂ کرم پر

(1) ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب مجالسۃ الفقراء، صفحہ:671، حدیث:4127 ملخصًا۔

لازِم فرمالی ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

حضرت حَبِیب رحمۃُ اللہِ علیہ کی دِینی خِدْمت

اسی طرح پچھلی اُمّتوں میں دیکھیے! حضرت حَبِیب رحمۃُ اللہِ علیہ۔ جن کا ذِکْر **سُورۂ یٰسین شریف** میں آیا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! کس شان سے دِین کی خِدْمت کی، سنیئے! اللہ پاک نے ایک بستی کی طرف 3 رسولوں کو بھیجا۔ ان بستی والوں نے رسولوں کو جھٹلایا، انہیں ستایا تو حضرت حَبِیب رحمۃُ اللہِ علیہ جو بستی کے کِنَارے رہتے تھے، انہیں خبر مِلی، جذبۂ خِدْمتِ دِین کے تحت دوڑتے ہوئے آئے، قوم کو نیکی کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: اے قوم! انبیائے کرام علیہمُ السّلام کی اطاعت کرو! یہ اللہ پاک کے نبی ہیں، ہدایت پر ہیں، تم سے کچھ مانگتے نہیں ہیں۔ پھر بھی تم ان کی نافرمانی کر رہے ہو۔

اللہُ اکبر! وہ قوم جو نبیوں کی بات سُننے کو تیار نہ تھی، ان کی بات کہاں سے سنتی...! چنانچہ لوگوں نے پتھر مار مار کر آپ کو شہید کر ڈالا۔ (1) اب اس دِین کے عظیم خِدْمت گزار کو کیا شرف مِلا، اللہ پاک فرماتا ہے:

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان:** (اس سے) فرمایا گیا کہ تُو جنّت میں داخل ہو جا۔
(پارہ:23، سورۂ یٰسین:26)	

یعنی اِن کی خطائیں بخش دی گئیں، ان کو عزّتوں سے نوازا گیا اور حکم ہوا: جنّت میں داخِل ہو جاؤ!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگایئے! حضرت حَبِیب رحمۃُ اللہِ علیہ خُود راہِ خُدا

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:23، سورۂ یٰسین، زیرِ آیت:25، جلد:3، صفحہ:638 بتصرف۔

کے مُسافِر نہیں تھے۔ بلکہ اُن 3 نبیوں کے دِینی قافلے کی مدد کے لیے بستی ہی سے شامِل ہوئے، دِینی خِدْمت کے جذبے کے تحت شہید ہوگئے تو اللہ پاک نے کتنا اُونچا مقام عطا فرما دیا۔

بزرگانِ دین اور دِینی خِدْمت

پیارے اسلامی بھائیو! اسی طرح بزرگانِ دِین کی سیرت پڑھیے! ❁ حجۃُ الوِدَاع کے موقع پر تقریباً 1 لاکھ 24 ہزار صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم تھے جبکہ بقیعِ پاک میں صِرْف 10 ہزار صحابہ کے مزارات ہیں، باقی تقریباً 1 لاکھ 14 ہزار صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم مدینہ شریف میں دفن نہیں ہوئے، سب نے سَفَر فرمائے، دوسرے علاقوں میں پہنچ کر نیکی کی دعوت عام کی اور وہیں مزارت بنے ❁ پاکستان میں بھی صحابہ کے مزارات موجود ہیں ❁ اسی طرح حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادتِ پاک جِیلَان کی ہے مگر آپ کا مزار شریف بغداد میں ہے، آپ خِدْمتِ دِین کی خاطِر بغداد گئے، ساری زندگی دِین کی خِدْمت کرتے رہے، آخر وہیں وصال فرمایا ❁ حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادت غَزْنی کی ہے مگر آپ کا مزارِ پاک لاہور میں ہے ❁ حُضُور خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کی وِلادت سَجِسْتَان میں ہوئی، مزارِ پاک اجمیر شریف ہند میں ہے۔ غرض؛ اِن اللہ والوں کی زندگی کا ایک ہی مقصد تھا کہ

میری زندگی کا مقصد تیرے دِیں کی سرفرازی | میں اسی لیے مسلماں، میں اسی لیے نمازی

بس اسی جذبۂ دِینی کے تحت یہ دُور دراز کا سفر کرتے، اپنا گھر بار چھوڑتے، بچوں سے دُور بھی رہتے، مشقتیں بھی اُٹھاتے اور دِین کی خِدْمت میں مَصْرُوف رہا کرتے تھے۔

راہِ خُدا میں سَفَر کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہم بھی اپنا یہ ذِہن بنائیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! **ماہِ نومبر ماہِ قافلہ** ہے۔ کثیر تعداد میں اسلامی بھائی قافلوں کے مُسَافِر بنیں گے۔ آپ بھی نیّت کیجیے! کاروبار چلتے ہی رہتے ہیں، کام وہ ہیں جو نہ کبھی ختم ہوئے ہیں، نہ کبھی ختم ہونے ہیں۔ یہ دُنیا ہے، چلتی ہی رہنی ہے۔ ہم ذِہن بنائیں، قافلے کے مُسَافِر بن جائیں، اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بگڑے کام بن جائیں گے بخاری و مُسْلِم کی روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی راہ میں صبح یا شام کرنا دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، اس سب سے بہتر ہے۔[1] حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی بندے پر راہِ خُدا کا غُبار اور دوزخ کا دُھواں جمع نہیں ہو سکتا۔[2]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: راہِ خُدا کا غُبار وہ غُبَار ہے جو رَبّ کی رضا کے لیے راستہ چلا جائے اور وہاں کا غُبَار بدن یا کپڑوں یا پاؤں یا چہرے پر پڑے۔ حدیثِ پاک کا معنٰی یہ ہے کہ جیسے 2 ضِدَّیں جمع نہیں ہو سکتیں (مثلاً آگ اور پانی اکٹھے نہیں ہو سکتے) یونہی اللہ پاک نے راہِ خُدا کے غُبَار اور جہنّم کے دُھوئیں کو آپس میں ضِد بنا دیا ہے۔ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔[3]

---

1 ...بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب الغدوۃ والروحۃ...الخ، صفحہ:726، حدیث:2792۔

2 ...ترمذی، کتاب فضائل الجہاد، باب ماجاء فی فضل غبار...الخ، صفحہ:415، حدیث 1633۔

3 ...مراۃ المناجیح، جلد:5، صفحہ:436ملتقطاً۔

اللہ پاک کے مَحْبُوب بندے

پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مُسَافِر اللہ پاک کے مَحْبُوب بندے ہیں۔ پوچھا گیا: کون مُسَافِر...؟ فرمایا: وہ جو اپنے دِین کے لیے یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں سَفَر کرتے رہتے ہیں، روزِ قیامت انہیں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس جمع کر دیا جائے گا۔[1]

راہِ خُدا میں سَفَر کی نِرالی تاثِیر

شیخ شہابُ الدِّین سہروردی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَہَجُّد پڑھنے، روزے رکھنے اور نفل نمازیں پڑھنے کا دِل پر جو اَثَر ہوتا ہے، راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کا بھی یہی اَثَر ہوتا ہے۔[2]

اللہُ اَکْبَر! کتنی عظیم بات ہے...!! تَہَجُّد پڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟ ❁ دِل سے گُناہوں کا میل دُھل جاتا ہے ❁ دِل میں نُور آتا ہے ❁ باطنی بیماریاں ٹھیک ہوتی ہیں ❁ نیکیوں کی رغبت بڑھتی ہے ❁ گُناہوں سے نفرت ملتی ہے ❁ باطِن اُجلا اُجلا چمک دار ہو جاتا ہے اور صُوفیائے کرام کے ہاں یہ بات بھی طے ہے کہ تَہَجُّد کی نماز اور نفل روزے انتہائی تیزی کے ساتھ دِل کو پاک اور صاف کرتے ہیں، شیخ شہابُ الدِّین سہروری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرما رہے ہیں: ❁ دِل کو پاک صاف ❁ اُجلا اُجلا چمکدار بنانے میں جو تاثِیر تَہَجُّد میں ہے ❁ جو تاثِیر نفل روزوں میں ہے ❁ جو تاثِیر نفل نمازوں میں ہے، وہی تاثِیر راہِ خُدا کا مُسَافِر بننے میں بھی ہے، یعنی جتنی تیزی کے ساتھ تہجد کی برکت سے دِل صاف ہوتا ہے، اتنی ہی تیزی کے ساتھ راہِ

---

1 ...زہد لابن مبارک، صفحہ: 416، حدیث: 1513۔

2 ...عوارف المعارف، باب السادس عشر...الخ، صفحہ: 75 بتصرف۔

خُدا کا مُسَافِر بننے سے بھی دِل صاف ہو جاتا ہے۔

دل کی کلیاں کِھلیں قافلے میں چلو | رنج و غم بھی مِٹیں قافلے میں چلو!
فضل کی بارِشیں، رَحمتیں نعمتیں | گر تمھیں چاہئیں قافلے میں چلو![1]

راہِ خُدا میں سَفَر کے دِینی فائدے

شیخ شہابُ الدِّین سُہرَوَرْدِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مزید فرماتے ہیں: جس طرح دَبَاغَت (یعنی چمڑے کو نمک لگانے، اسے پکانے اور صاف کرنے سے) چمڑہ نَرم و مُلائم ہو جاتا ہے، اس کی بدبُو ختم ہو جاتی ہے، یہ پاک صاف ہو جاتا ہے، ایسے ہی راہِ خُدا میں سَفَر کی برکت سے نفسِ اَمَّارہ (یعنی بُرائیوں پر اُبھارنے والا نفس) نَرم، پاک صاف اور خُوشبودار ہو جاتا ہے، اس کی سرکشی ختم ہو جاتی ہے، یُوں یہ بُرائیوں پر اُبھارنے والا نہیں رہتا بلکہ نُورِ ایمانی سے روشن ہو کر نیک کاموں کا عادِی بن جاتا ہے۔[2]

راہِ خُدا کے مُسَافِر بن جائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! یہ کتنے عظیم فائدے ہیں، ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ راہِ خُدا میں سَفَر ایک پُوری ریاضت ہے، اپنا باطِن پاک کرنے کا کامیاب تَرِین عِلاج ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ گھر نہ بیٹھے رہیں، عموماً بَس روٹین کی زندگی چل رہی ہوتی ہے، گھر سے دُکان، دُکان سے گھر، اپنے ہی شہر اور محلے میں ہیں، باہَر نکل ہی نہیں رہے۔ دِین کا کام ایسے نہیں ہوتا، باطِن کی صَفائی ایسے نصیب نہیں ہوتی ❁ دِل صاف کرنا ہے ❁ خُود کو سُدھارنا ہے ❁ نیکیوں کی عادَت ڈالنی ہے ❁ گُناہوں کی نفرت دِل میں پالنی ہے ❁ نیک

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 676۔

2 ...عوارف المعارف، باب السادس عشر...الخ، صفحہ: 75 بتصرف۔

نمازی بننا ہے ❁ تَہَجُّد گزار بننا ہے ❁ اَخلاق سنوارنے ہیں ❁ باکِرْدار اور بااَخلاق مسلمان بننا ہے، اس کے لیے گھروں سے نکلنا پڑے گا، راہِ خُدا میں سَفَر کرنا پڑے گا، حضرت بِشْر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: اے قارِیو...!! اے حق کے طلب گارو...!! سَفَر کرو! تم پاک ہو جاؤ گے۔[1]

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر | آپ بھی دیکھ لیں، قافلے میں چلو!
بے شک اعمالِ بد اور اَفعالِ بد | کی چھٹیں عادتیں، قافلے میں چلو!
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو!

قافلہ خیر کا مجموعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قافلہ عِبَادت نہیں بلکہ عِبَادات کا مجموعہ ہے، نیکی نہیں، نیکیوں کا مجموعہ ہے، خیر نہیں بلکہ خیر اور بھلائیوں کا مجموعہ ہے۔ قافلے میں سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ❁ عِلْمِ دِین کا دَرْس دِیا اَور سُنا جاتا ہے ❁ دِینی بیانات کئے اور سُنے جاتے ہیں ❁ اپنے اَعْمال کا جائِزہ لینے کا حلقہ لگتا ہے ❁ نمازِ تَہَجُّد، اشراق، چاشت، اوّابین اور نمازِ توبہ کے نوافل پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ قرآنی سُورتیں یاد کی جاتی ہیں ❁ فرض نمازیں باجماعت مسجد میں پڑھنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے ❁ اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔

سادگی چاہئے، عاجزی چاہئے | لینے یہ نعمتیں، قافلے میں چلو!
خُوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب | پاؤ گے بخششیں، قافلے میں چلو!
ایسا فیضان ہو، حِفظ قرآن ہو | خوب خوشیاں مِلیں، قافلے میں چلو!

1 ...عوارف المعارف، باب السادس عشر...الخ، صفحہ: 78۔

عِلْمِ دِین سیکھنے کا ذریعہ

پیارے اسلامی بھائیو! قافلہ عِلْمِ دِین سیکھنے اور سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قافلے کی برکت سے ❁ سُنّتیں سیکھنے کو ملتی ہیں ❁ وُضُو ❁ غسل ❁ اور نماز کے ضروری مسائل و احکام سیکھنے کو ملتے ہیں ❁ قرآنِ کریم کی مختصر سُورتیں یاد کرنے کی سعادت ملتی ہے ❁ تجوید و قراءَت سیکھنا نصیب ہوتا ہے، اور بہت کچھ ہے ایسا جو سیکھنے کی ہمیں حاجت ہے بلکہ بعض عُلُوم تو وہ ہیں جو ہر مسلمان پر سیکھنا فرض ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قافلے کی برکت سے وہ فرض عُلُوم سیکھنا بھی نصیب ہو جاتا ہے۔

عِلْمِ دین نہ سیکھنا حسرت کا سبب ہے

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت سب سے زیادہ حسرت اس کو ہو گی، **جسے دُنیا میں عِلْمِ (دِین) سیکھنے کا موقع ملا مگر اس نے نہ سیکھا۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! آج موقع ہے، وقت ہے، سانسیں چل رہی ہیں، ہم قیامت کی حسرت سے بچنے کا سامان کریں، قافلوں میں سَفَر کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنا نصیب ہو گا۔

علم حاصل کرو جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو!
سنّتیں سیکھنے تین دن کیلئے | ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو!

نوافل پڑھنے کی سعادت

قافلوں میں سفر کی برکت سے مَسْجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پنج وَقتہ فَرض نَمازوں کی ادائیگی

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 51، صفحہ: 137۔

اور نَفْل نمازیں تہَجُّد، اِشراق، چاشت اور اَوَّابِین پڑھنے کی سَعادَت بھی نصیب ہوتی ہے۔

اب دیکھیے! ہمارے ہاں عَمَل کی تو کمی ہے ہی، ساتھ ہی ساتھ عِلْم کی بھی بہت کمی ہے، شاید ہم میں سے بھی کتنے ایسے ہوں گے، جنہیں اِشْراق، چاشت اور اَوَّابین کا عِلْم نہیں ہو گا کہ یہ کون سی نمازیں ہیں۔ حالانکہ اَوَّابِین کو صَالحین (یعنی نیک لوگوں) کی نماز کہا گیا ہے۔

قرآنِ کریم میں نمازِ اَوَّابِین پڑھنے والوں کے متعلق فرمایا گیا:[1]

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:17)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: توکسی جان کو مَعْلُوم نہیں وہ آنکھوں کی ٹھنڈک جو ان کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں چُھپار کھی ہے۔

کیسی پیاری جزاء ہے، کتنا پیارا انعام ہے، جو لوگ نمازِ اَوَّابِین پڑھتے ہیں، اُن کے لئے اللہ پاک نے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں، جنہیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی۔ اب یہ نمازِ اَوَّابِین ہوتی کیا ہے؟ اِشْراق چاشت کی نماز کونسی ہے؟ قافلے میں سَفَر کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ان نمازوں کی معلومات بھی ہو جائیں گی اور ساتھ ہی ساتھ یہ نمازیں پڑھنے کی بھی سعادت مل جائے گی۔

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر | آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّ الدَّآلَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ یعنی نیکی کی راہ

1 ...در منثور، پارہ:21، سورۂ سجدہ، زیرِ آیت:16، جلد:6، صفحہ:546۔

دِکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[1] مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مشورہ دینے والا سب ثواب کے مستحق (یعنی حق دار) ہیں۔[2]

جب کسی کو نیکی کی دعوت دیں تو خود اس نیکی پر استقامت پانا آسان ہو جاتا ہے، بلکہ اگر کمزوری بھی ہو تو اس کے دُور ہونے کا اِمکان بڑھ جاتا ہے، لِہٰذا قافلوں میں سَفَر کرنے سے نیکیوں پر نہ صرف استقامت نصیب ہوتی بلکہ ان میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ جب قافلے کے مُسَافِر دوسروں کو نیکی کی دعوت پیش کریں گے تو جتنے لوگ اس دعوت پر لَبَّیْك کہتے ہوئے عَمَل شروع کریں گے ان سب کے عَمَل کے برابر دعوت دینے والے کو بھی ثواب حاصِل ہو گا۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نِشان ہے: جو ہِدایَت کی طرف بُلائے، اُس کو تمام عامِلین (یعنی عَمَل کرنے والوں) کی طرح ثواب ملے گا اور اُن (عَمَل کرنے والوں) کے ثواب سے کچھ کم نہ ہو گا۔[3]

خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب | پاؤ گے بخششیں، قافلے میں چلو[4]

عاشقانِ رسول کی صحبت پانے کا ذریعہ

قافلے میں سَفَر کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ اس ذریعے سے نیک صحبت نصیب ہو جاتی ہے۔ جی ہاں! جو گھر سے چلے ہیں، بال بچوں سے دُوری اختیار کی، کاروبار چھوڑا، دُور دراز علاقوں میں جہاں ان کا کوئی جاننے والا نہیں، کوئی عزیز رشتے دار نہیں ہے، صِرف و

---

1 ... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال علی الخیر کفاعلہ، صفحہ:628، حدیث:2670۔
2 ... مراٰۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:194۔
3 ... مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنۃ... الخ، صفحہ:1032، حدیث:2674۔
4 ... وسائِلِ بخشش، صفحہ:672۔

صِرف دِین کی خاطِر، عِلْمِ دِین سیکھنے کی خاطِر، نیکی کی دعوت عام کرنے کی خاطِر، سُنّتیں سیکھنے اور سکھانے کی خاطِر سَفَر کر کے جانے والے ہیں، مسجد کو، اللہ پاک کے گھر کو اپنی قیام گاہ بنانے والے ہیں، اگر یہ بھی نیک نہیں ہوں گے تو بتایئے! اور کون نیک ہو گا...؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قافلے کے مُسَافِر، پِھر جہاں جارہے ہیں، وہاں رہنے والے مسلمان، مسجدوں کے نمازی، عاشقانِ رسول، قافلے کی برکت سے ان کی صحبت میسر آتی ہے۔

اَوباش لڑکا سُدھر گیا

جلال پُور بھٹیاں (ضلع حافِظ آباد، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا واقعہ ہے، یہ توبہ سے پہلے گُناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے، علاقے کے آوارہ اور شرابی نوجوانوں کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا تھا، لہٰذا خُود بھی شراب اور دیگر گُناہوں کے عادِی ہو گئے، گالی گلوچ، چیخ پُکار، لڑائی جھگڑا، مار دھاڑ وغیرہ ان کے معمولات کا حصّہ تھا، غرض گھر والوں کے ساتھ ساتھ اَہْلِ علاقہ بھی ان کی حرکتوں سے بیزار تھے۔

ان کی قسمت کا ستارہ یُوں چمکا کہ ایک مرتبہ کسی اسلامی بھائی کے سمجھانے پر قافلے کے مُسَافِر بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وہاں انہیں نیک صحبت میسر آئی، سُنّتیں سیکھنے کا موقع نصیب ہوا، خوفِ خُدا اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وغیرہ موضوعات پر بیانات سُننے کو ملے، مسجد میں رہنا نصیب ہوا، اس کی برکت سے انہوں نے توبہ کی، سر پر عمامہ شریف بھی سجا لیا، چہرے پر داڑھی مبارک بھی سجالی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اپنی بُری عادات کو چھوڑ کر نیک نمازی بن گئے۔[1]

دل کی کلیاں کِھلیں قافلے میں چلو | رنج و غم بھی مِٹیں، قافلے میں چلو

1 ...اوباش دعوتِ اسلامی میں کیسے آیا، صفحہ:4۔

دل کی کالک دُھلے، دردِ عصیاں ٹلے
کہتے عطّارؔ ہیں ، جو مرے یار ہیں
آؤ سب چل پڑیں ، قافلے میں چلو
وہ ہر اک سے کہیں، قافلے میں چلو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قافلوں میں سَفَر کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! راہِ خُدا میں سَفَر کی اس کے عِلاوہ بھی بہت بر کتیں ہیں، **آپ بھی قافلے میں سَفَر کیا کیجیے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ بیماریاں دور ہوں گی ❁ تنگدستیوں سے نجات ملے گی ❁ رزق میں برکت نصیب ہو گی ❁ دعائیں قبول ہوں گی ❁ گھریلو ناچاقیاں، ناجائز مقدمے بازیاں دور ہوں گی ❁ نیک لوگوں کی صحبت ملے گی ❁ سنتوں پر عمل کرنے، نیک بننے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن ملے گا ❁ دنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

امیر اہلِ سنّت دامَت بَرَکاتُہُم العالِیَہ فرماتے ہیں: ہر اسلامی بھائی زندگی میں یکمشت 12 ماہ اور ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور عمر بھر ہر ماہ 3 دن کے قافلوں میں سفر کرے اور اس سفر کے معمول کو اپنے اوپر نافذ کر کے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے۔

مزید ارشاد فرماتے ہیں: ❁ قافلہ نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذریعہ ہے ❁ قافلہ گویا حیوان کو انسان بنا دیتا ہے ❁ قافلہ تبلیغ دین کا بہترین ذریعہ ہے ❁ قافلے میں دین کا درد اور کڑھن نصیب ہوتی ہے ❁ قافلے میں سفر کریں دنیا و آخرت کے فوائد ہوں گے۔ [2]

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 3 دِن، 12 دِن، ایک ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے ہی رہتے ہیں۔ بلکہ اب تو **ماہِ قافلہ** شروع ہو رہا ہے۔ یعنی مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے **ماہِ نومبر** کو **ماہِ قافلہ** کے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 676، 677 ملتقطاً۔
2 ...12 دینی کام، صفحہ: 539-543 ملتقطاً۔

طور پر منانے کا اِعلان کیا گیا ہے۔

قافلہ دِینی کام ہے، نیکی کا کام ہے، نیک کام کرتے ہی رہنا چاہئے، البتہ! اس مہینے میں خصوصیت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ قافلے سَفَر کریں گے۔ آپ بھی ماہِ قافلہ منایئے! خُود قافلے کے مُسَافِر بنیے! اپنے عزیزوں، بیٹوں، بھائیوں، کزنوں اور دوستوں وغیرہ کو اس کی ترغیب دِلا کر سَفَر کروایئے! موبائِل پر، ایس ایم ایس کے ذریعے، واٹس ایپ کے ذریعے، بس جس سے جہاں ملاقات ہو، بات ہو، قافلوں کی ترغیب دِلاتے رہیے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکی کی دعوت دینے کا ثواب ملے گا۔

بارہ مہ کیلئے تیس دن کیلئے	بارہ دن دے ہی دیں قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دن کیلئے	ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو
یاخدا ہر گھڑی رٹ ہو عطارؔ کی	قافلے میں چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے: **فیضانِ حدیث** اس ایپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأربَعِیْنِ النّوویّة ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین ❁ أربَعِیْنِ حَنَفِیّه ❁ مُنْتَخَب اَحَادِیث اور ❁ اَنْوَارُ الْحَدِیْث اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے

آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں، مختلف موضوعات کے اعتبار سے اور اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ اور حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ سرچ کی جا سکتی ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور بغیر اعراب، دونوں طرح پڑھنے کی سہولت ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لیے پسندیدہ اَحادیث کو **Favorite** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجیے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **بے حساب مغفرت کروانے والے اعمال** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی

شیئر (*Share*) کیجیے! ❁ والدین کے حقوق ان کی زندگی تک محدود نہیں ہوتے، بلکہ وفات کے بعد بھی ان کے ساتھ بھلائی کے کئی دروازے کھلے رہتے ہیں۔ مثلاً دعا، صدقہ، ایصالِ ثواب اور نیکیوں کے ذریعے بھی والدین کو ان کے دنیا سے جانے کے بعد فائدہ پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس تَعَلُّق سے مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے بڑا ہی پیارا رسالہ: **مرحوم والدین کے حقوق**۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **40 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی مطالعہ فرمائیں! اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسجد کے آداب

اے عاشقانِ رسول! نزہۃ القاری میں ہے: جب مسجد میں قدم رکھیں تو پہلے سیدھا پھر اُلٹا اور جب باہر آئیں تو پہلے اُلٹا قدم باہر رکھیں پھر سیدھا ❁ بغیر نیتِ اعتکاف مسجد

---

1 ... تاریخِ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

میں کسی چیز کے کھانے کی اجازت نہیں ❀ وضو کرنے کے بعد اعضائے وضو سے ایک چھینٹ پانی کی فرشِ مسجد پر نہ گرے ❀ مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا جس سے دھمک پیدا ہو منع ہے ❀ مسجد میں اگر چھینک، جماہی یا کھانسی آئے تو کوشش کریں کہ آہستہ آواز نکلے ❀ مسجد میں دنیا کی کوئی بات نہ کی جائے۔ ہاں! اگر کوئی دینی بات کسی سے کہنی ہو تو قریب جاکر آہستہ سے کہنی چاہیے ❀ کسی کا مذاق اُڑانا ویسے ہی منع اور مسجد میں سخت ناجائز ❀ مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے۔[1] ہاں! موقع کی مناسبت سے تبسم میں حرج نہیں ❀ فرشِ مسجد میں کوئی شے پھینکی نہ جائے بلکہ آہستہ سے رکھ دی جائے ۔ بعض لوگ لکڑی، چھتری وغیرہ رکھتے وقت دور سے چھوڑ دیا کرتے ہیں اس سے منع کیا گیا ہے، غرض مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے ❀ مسجد میں حَدَث (یعنی ہوا خارج کرنا) منع ہے۔ ضرورت ہو تو باہر چلا جائے۔[2]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فردوس الاخبار، جلد:2، صفحہ:41، حدیث:3706۔

2 ... فیضانِ رمضان، صفحہ:37 ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔